سوال

(460) مقتدی کوامام کی متابعت کرنی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جوامام کے پیچھے نماز پڑھ رہاہے امام آیت سجدہ کی تلاوت کرتا ہے لیکن سجدہ نہیں کرتا توکیااس شخص کےلئے سجدہ کرنا جائز ہے؟ اگروہ سجدہ کرے توکیسے کرے جب کہ اسے یہ معلوم ہے کہ وہ امام کی مخالفت کررہاہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کےلئے نماز کے تمام افعال میں امام کی متابعت لازم ہے لہذا اگر امام سجدہ تلاوت کرے تو مقتدی بھی کرے اور اگر امام نہ کرے تو مقتدی بھی نہ کرے۔ اوریہ جائز نہیں کہ امام توقراءت میں مصروف ہو اور مقتدی اپنے طورپر اکیلا ہی سجدہ تلاوت کرے۔ یہ مسئلہ ہے جب نماز جہری ہو اور نماز اگر سری ہو مثلا ظہر وعصر تو اس میں امام ومقتدی کےلئے آیت سجدہ کی تلاوت مکروہ ہے لہذا اگر کوئی اس آیت کو پڑھ لے تو وہ سجدہ تلاوت نہ کرے خواہ وہ امام ہو یا مقتدی کیونکہ سجدہ کرنے کی وجہ سے دیگر نمازیوں کو تشویش لاحق ہوگی لہذا اس صورت میں وہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ کرے۔ اگرامام نے جہری نماز میں آیت سجدہ کی تلاوت کی۔ اورامام نے سجدہ کیا لیکن مقتدی نے نہ کیا تو اس صورت میں اگروہ جاہل ہے کہ اسے آیت سجدہ کا علم نہیں یا یہ علم نہیں کہ اس آیت کو پڑھ کر یا سن کر سجدہ کرنا لازم ہے۔ تو وہ اس جہالت کی وجہ سے معذور ہے اور اگروہ یہ جانتا ہے اور اسکے باوجود سجدہ نہیں کرتا تواسکی نماز باطل ہے۔ اوراسے یہ نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 398

محدث فتویٰ